مرضی کا تابع دین

وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا

اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ ٹیڑھا ہو جائے (ابراہیم ۱۴: ۳)

وہ اللہ کی مرضی کے تابع ہو کر نہیں رہنا چاہتے بلکہ یہ چاہتے ہیں کہ

اللہ کا دین

- ان کی مرضی کا تابع ہو کر رہے
- ان کے ہر خیال، ہر نظریے اور ہر وہم و گمان کو اپنے عقائد میں داخل کرے
- کسی ایسے عقیدے کو اپنے نظامِ فکر میں نہ رہنے دے جو ان کی کھوپڑی میں نہ سماتا ہو
- ان کی ہر رسم، ہر عادت اور ہر خصلت کو سندِ جواز دے
- کسی ایسے طریقے کی پیروی کا ان سے مطالبہ نہ کرے جو انھیں پسند نہ ہو
- وہ ان کا ہاتھ بندھا غلام ہو کہ جدھر جدھر یہ اپنے شیطانِ نفس کے اتباع میں مڑیں ادھر وہ بھی مڑ جائے
- وہ انھیں کہیں نہ ٹوکے اور نہ کسی مقام پر انھیں اپنے راستے کی طرف موڑنے کی کوشش کرے

وہ اللہ کی بات صرف اسی صورت میں مان سکتے ہیں جب کہ وہ اس طرح کا دین ان کے لیے بھیجے

(تفہیم القرآن ۲، ص ۴۷۰)

(خیر خواہ)